اس حالت میں ظاہر ہے کہ بنی اسرائیل کو عربوں کو مرعوب کرنے، ان پر حملہ کرنے، فلسطینی مسلمانوں کو ستانے اور ان کو اپنی بستیوں سے باہر نکالنے کا موقعہ مل جائے گا۔

اس موقعہ پر دوسرے مسلم ممالک کا بھی فرض ہے کہ وہ عملی طور پر عربوں کی حمایت کریں، ان کے باہمی اتحاد اور مصالحت کی کوشش کریں۔ اس سلسلے میں ہمارے ملک کے وزیر اعظم جناب بھٹو صاحب جو عالمی سیاست کے عظیم مدبّر مانے جاتے ہیں، لبنان اور دوسرے عرب ممالک کو آنے والے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے جو اتحاد کی اپیل کی ہے وہ قابل ستایش ہے۔ ہم امید کرتے ہیں جناب بھٹو صاحب اپنی خداداد صلاحیتوں سے کام لے کر اور آگے بڑھیں گے اور عربوں کے باہمی اختلافات اور انتشار کو دفع کرنے میں عملی اقدام فرمائیں گے۔ پاکستان نے ہمیشہ ہمیشہ عربوں کے جائز موقف کی تائید کی ہے۔ اور اس وقت عرب بھائیوں کے ساتھ ہمارے نہایت برادرانہ اور دوستانہ خوش گوار تعلقات استوار ہوگئے ہیں۔ عرب زعماء، جناب بھٹو صاحب کو عالمی سیاست کا عظیم ماہر تسلیم کرتے ہیں۔ ایسے موقعے پر ضرورت ہے کہ عربوں میں اتحاد پیدا کرکے بنی اسرائیل کی سازشوں کی روک تھام کی جائے۔ ورنہ صہیونیت کے عزائم بڑے مکروہ ہیں۔ وہ تو اور آگے بڑھ کر ہمارے بقیہ مقاماتِ مقدسہ پر قبضہ جمانے کا خواب دیکھ رہا ہے۔

سندھ یونیورسٹی کے شعبۂ کیمیا کے سربراہ ڈاکٹر وڈل شاہ صاحب کا چالیس برس کے عالم شباب میں حال ہی میں ملک سے باہر ناروے میں انتقال ہوا اور بعد میں آپ کے جسد خاکی کو پاکستان میں لاکر ان کے آبائی گاؤں تعلقہ ہالا میں دفن کیا گیا۔ اس اندوہناک صدمہ میں ہم مرحوم کے بھائیوں اور دوسرے ورثاء کے ساتھ شریکِ غم ہیں۔ اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور ورثاء کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین